مانمن خبریں

نمبر 62_ 20 اگست 2017

الانباتار اور منگولیا مانمن چرچز میں رومالوں کے وسیلہ شفائیہ عبادات کا انعقاد

پولس کے دور میں رومال اور پٹکے اس کے بدن سے چھوُا کر بیماروں کے بدن کو لگائیے جاتے تھے اور بیماری چلی جاتی تھیں اور بدروحیں ان میں سے نکل جاتی تھیں (اعمال 19: 11-12)۔ اسی طرح سے، اُن رومالوں کے وسیلہ سے جن پر سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوتی ہے، عجیب کام ظہار میں آتے ہیں اور رومالوں کے ساتھ دنیا کے کئی حصوں میں شفائیہ عبادات منعقد کی جاتی ہیں۔

مئی 2017 میں پاسٹر ہینگیاپ لی نے، جو کہ ییاسُو مانمن چرچ (تصویر 1) میں خدمات انجام دیتے ہیں، منگولیا کے دارالخلافہ شہر الانباتارمیں رومالوں کے ساتھ عبادت منعقد کی جہاں آبادی کی اکثریت بُرھ مت کی پیروکار ہے۔

19 مئی کو الامباتارمانمن چرچ (مشنری انہبیار گنبا تار) میں رومالوں کے ساتھ پہلی عبادت منعقد کی گئی۔ پاسٹر ہینگیاپ لی نے "شافی خدا" کے عنوان سے پیغام پیش کیا (خروج 15: 26)، اور بڑی قدرت کے ساتھ اُن اراکین کے سروں پر رومالوں کے ساتھ دعا کی۔ بھائی بدمکراب جو ٹانگوں میں درد کے باعث اٹھ اور بیٹھ نہیں سکتے تھے یک دم اس درد سے آزاد ہو گئے اور بغیر چھڑی کے چلنے پھرنے لگے۔ سسٹر چیچیکے کمر کے درد کی وجہ سے بیٹھ اور لیٹ نہیں سکتی تھیں انہوں نے پاک روح کی آگ پائی اور وہ بھی اپنے درد سے آزاد ہو گئیں۔ کئی دیگر لوگوں کو بلڈ پریشر، بدن کے یکطرفہ فالج، اور چلنے پھرنے کی معذوری سے شفا ملی (تصویر 4 اور 6)۔

منگولیا چرچ (مشنری بوتزورگ پیروئب) کی 14 ویں سالگرہ کی عبادت کے موقع پر 21مئی کی صبح کو پاسٹر ہینگیاپ نے "بیج بونے اور فصل کاٹنے کے اصولات" پر پیغام دیا جو 2-کرنتھیوں 9: 6-8 پر مبنی تھا۔ دوپہر کے وقت اراکین نے ریکارڈ شدہ ویڈیو کے ذریعہ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے بیماروں کیلئے دعا کروائی اور پاسٹر لی نے اُن کیلئے رومالوں کے ساتھ دعا کی۔ کئی لوگوں کو چلنے پھرنے کی معذوری سے شفا ملی، ہڈیوں کے درد سے، کھسکے ہوئے مہروں سے، ہائی بلڈ پریشر، بدن کے یکطرفہ فالج سے اور پھیپھڑوں کی بیماری سے شفا ملی اور قوتِ بصارت بحال ہو گئی (تصویر 2، 7 سے 9)۔

22 مئی کی صبح کوپاسٹر لی نے مختلف کلیسیاؤں کے پاسبانوں سے ملاقات کی اور انہیں ڈاکٹر جے راک لی اور مانمن منسٹری کے بارے میں آگاہ کیا (تصویر 3)، اور 20 کئی کی دوپہر کو اور 22 تاریخ کو انہوں نے چرچ کارکنان اور ارکین کے ساتھ ملاقات کی۔ مانمن کی فنی مظاہرہ کی کمیٹی دی پاور کورس آف مانمن نے عبادات میں شاندار فنی مظاہرہ کیا اور حاضرین کو دل کھولنے میں مدد ملی (تصویر 5)۔

"مانمن ٹیسٹامنی اپلیکیشن کے ساتھ انجیل کی منادی"

"مانمن ٹیسٹامنی" جو کہ موبائل میڈیا اپلیکیشن ہے، اس کا اجرا 22مئی 2017 کو کیا گیا تھا۔ اس کے مشمولات میں مانمن اراکین کی گواہیاں ہوتی ہیں جنہیں خدا کی محبت اور قدرت کا تجربہ ہوا ہو۔

لوگوں میں انجیل کی بشارت کی لئے یہ اپلیکیشن قدرت بھرے کاموں کی تشہیر کیلئے مفید اپلیکیشن ہے۔ شفا کی گواہیوں کو بڑی مہارت سے ترتیب دیا جاتا ہے تا کہ استعمال کرنے والا پوری فہرست سے فائدہ اٹھا سکے۔ وہ اپلیکشن کی مدد سے تصویری گواہیاں بھی دکھا سکتے ہیں۔

ڈاکٹر جے راک لی کی دعاؤں کے وسیلہ سے مختلف گواہیوں کی بڑی تعداد موجود ہے جس میں جسمانی معذوری، جِلدی بیماریاں، جلے ہوؤں کی گواہیاں، بانجھ پن، دماغی بیماریاں، کم نشوونما کے مسائل، دل کی بیماریاں، شریانوں کا پھٹ جانا، ٹی بی، کمزور نظر، کمزور قوتِ سماعت، آنکھ کی پُتلی کی خرابیاں، بھینگا پن، کولہے کی ہڈی کا ناسُور، دماغ کی رسولیاں، گاڑی کے حادثے کے مضر اثرات، کندھے کا اتر جانا، ہڈیوں کا چٹخ جانا، ریڑھ کی ہڈی کے مسائل، کولہے کی ہڈی کو کھسک جانا، قوتِ گویائی کے معاملات، معدے کی شدید بیماریاں، پتھریوں کا بننا، اور جھِلی کا خراب ہوجانا شامل ہیں۔

کوئی بھی شخص بیماریوں کے نام سے یا گواہی دینے والے کا نام تلاش کر کے گواہیاں پڑ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ سکرین کے اوپر دائیں جانب سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی تصویر بطور مارکہ ساتھ دی گئی ہے۔ آپ گوگل پلے سٹور کے ذریعہ مانمن ٹیسٹامنی اپلیکیشن انسٹال کر سکتے ہیں۔

یسوع کو چرنی میں رکھا گیا

"کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک مُنجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خداوند۔ اور اس کا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تم ایک بچّہ کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے" (لوقا 2: 11-12)۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

یسوع خدا کی صورت پر تھا، اور وہ کائنات کی سب چیزوں کا مالک، 'بادشاہوں کا بادشاہ' اور 'خداوندوں کا خداوند' ہے (فلپیوں 2: 6؛ مکاشفہ 19: 16)۔ لیکن اُسے دنیا میں جسم اختیار کر کے کیوں آنا پڑا، کیوں اسے چرنی میں رکھا گیا ور اُس نے غربت کی زندگی کیوں گزاری؟

1۔ یسوع کی اصطبل میں پیدائش اور چرنی میں رکھے جانے کی وجہ

لوقا 2 باب میں ایک منظر ہے جہاں کنواری مریم اورا س کا شوہر یوسف بیت لحم کو گئے تا کہ مردم شاری لئے لئے اپنے نام لکھوائیں اور وہاں ایسا ہوا کہ مریم نے یسوع کو جنم دیا۔

بیت لحم میں بہت لوگ آئے ہوئے تھے اور سرائے ان لوگوں سے بھر چکی تھی۔ مریم کے پاس اور کوئی چارہ نہ تھا اور اس نے اصطبل میں یسوع کو جنم دیا۔ چونکہ یسوع کو کپڑے میں لپیٹ کر رکھنے کیلئے کوئی مناسب جگہ نہیں تھی اس لئے مریم نے چھوٹے یسوع کو چرنی میں رکھا۔ یہ خدا کی پیش انتظامی کے عین مطابق تھا۔

واعظ 3: 18 ہمیں بتاتی ہے کہ "میں نے دل میں کہا یہ بنی آدم کیلئے ہے کہ خدا ان کو جانچے اور وہ سمجھ لیں کہ ہم خود حیوان ہیں"۔ ہو سکتا ہے کوئی سوچے کہ بائبل مقدس ہمیں 'حیوان' کہہ رہی ہے، اور شاید اس بیان کو نامناسب سمجھے۔ بہرحال، انسان کی بدی ہے جو اکثر انسان کو حیوانوں کے درجہ سے بھی نیچے لے جاتی ہے۔

مادی لالچ کی تسکین کیلئے انسان حُجت بازی، مقدمہ بازی اور یہاں تک کہ اپنے خاندان کے اراکین کو قتل کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ ابتدا میں خدا نے انسان کو اپنی پاک صورت پر بنایا تھا۔ بہرحال، جب اولین انسان یعنی آدم نے گناہ کیا تو اس کی سب اولاد بھی گنہگار ہوئی اور ان کی روحیں مر گئیں۔ آخر کار نہوں نے انسانی فرائض کا احساس کھو دیا اور انسان نے اپنی دنیاوی خواہشات کی تسکین اور لالچ میں ہر طرح کا گناہ کیا۔

یوحنا 6: 51 میں یسوع نے ہمیں بتایا کہ 'میں ہوں وہ زندہ روٹی جو آسمان سے اتری، اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا بلکہ جو روٹی میں جہان کی زندگی کیلئے دوں گا وہ میرا گوشت ہے"۔ یہاں آسمان سے اتری ہوئی روٹی کو کھانے سے اشارہ یہ ہے کہ خدا کے کلام کو اپنے دل میں روٹی بنالیں۔

جس طرح بدن خوراک کی بدولت قائم رہتا ہے اسی طرح روح روحانی روٹی کے وسیلہ سے قائم رہتی ہے۔ اسی لئے یسوع—جو کہ خدا کا کلام ہے—اِس دنیا میں جسم کی صورت میں آیا اور خود کو انسان کیلئے زندگی کی روٹی بنایا۔ جب ہم وہ روٹی کھا لیں جو یسوع ہمیں دیتا ہے تب ہی ہم خدا کی اُس صورت پر بحال ہو سکتے ہیں جو ہم سے کھو گئی تھی۔ ہم پر یہ بھید عیاں کرنے کیلئے خدا نے یسوع کو چرنی میں رکھا۔

پھر، ہم کس طرح حیوانی زندگی سے آزاد ہو سکتے اور بطور انسان اپنے فرائض انجام دے سکتے ہیں؟ واعظ 12: 13 ہمیں بتاتی ہے کہ "اب سب کچھ سُنا گیا۔ حاصلِ کلام یہ ہے۔ خدا سے ڈر اور اس کے حکموں کو مان کہ انسان کا فرضِ کُلی ہی ہے"۔ خدا کے حکموں کو ماننا ہی انسانی فرائض کی تکمیل ہے۔ پس، ان سب کاموں کا کرنا جو بائبل مقدس کرنے کیلئے کہتی ہے، اور اُن کاموں کو نہ کرنا جن سے وہ منع کرتی ہے، اور اُن باتوں کو ماننا جن کو ماننے کیلئے کہتی ہے اور اُن چیزوں سے باز رہنا جن سے وہ باز رہنے کو کہتی ہے۔

خدا کا کوئی ارادہ نہیں تھا کہ ہماری زندگیوں کو مشکل بنائے۔ والدین اپنی محبت میں اپنے بچوں کو بنیادی انسانی اخلاقیات سکھاتے ہیں اور اس طرح حکم دیتے ہیں کہ "پڑھو"، "غسل کرو! "اسی طرح سے خدا ہمیں بھی سکھاتا ہے اور اپنے فرزندوں کو کئی باتوں کا حکم دیتا ہے تا کہ وہ بطور انسان اپنے فرائض پورے کر سکیں اور بابرکت زندگی گزار سکیں۔ یہ خدا کی عظیم محبت ہے جو چاہتا ہے کہ سب انسان نجات پائیں اور آسمان میں داخل ہو سکیں۔

2۔ یسوع کی غربت کی زندگی کی وجہ

متی 8: 20 کہتی ہے کہ "یسوع نے اس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر ابنِ آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں"۔ اگرچہ اُس نے خوشخبری کی منادی کی اور بے شمار بیماروں کو شفا دی، تو بھی یسوع کے لئے آرام کی کوئی خاص جگہ نہیں تھی۔ ان گِنت معجزات کے باوجود جو اس نے اپنی خدمت کے دوران دکھائے، یسوع نے کیوں غربت کی زندگی گزاری تھی؟

جیسا کہ 2-کرنتھیوں 8: 9 ہمیں بتاتی ہے "کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولتمند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا تا کہ تم اس کی غریبی کے سبب سے دولت مند ہو جاؤ"۔ یسوع نے اس لئے غربت کی زندگی گزاری تا کہ ہمیں خوشحالی کی برکت دے۔

جب آدم باغِ عدن میں رہتا تھا، سب کچھ کثرت سے موجود تھا اور اُسے مشقت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ گناہ کرنے کے بعد، بہرحال، انسان اور زمین کی سب چیزیں ملعون ہو گئیں۔ آدم کی زندگی صرف مشقت اور اپنے منہ کے پسینہ کی روٹی سے ہی بچ سکتی تھی (پیدایش 3: 17)۔ چونکہ آدم کے گناہ کے نتیجہ میں سب لوگ غریب ہو گئے تھے اس لئے یسوع نے بھی اس لئے غربت میں زندگی گزاری تاکہ انسان کو اس کی غریب سے چھڑائے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ خدا سے مادی برکات مانگنا غلط ہے، لیکن بائبل مقدسا میں کئی مثالیں موجود ہیں جس میں وہ ایسی برکات دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ ہم اُن بزرگانِ ایمان کو بھی دیکھتے ہیں جن میں ابرہام، اضحاق، یعقوب اور یوسف شامل ہیں وہ خدا سے ڈرتے تھے اور اُس کے کلام کی پیروی کرتے تھے، اس لئے انہوں نے کثرت اور خوشحالی کی زندگی گزاری۔ ہمارے خداوند کے فضل میں جس نے ہمیں غربت سے چھڑایا، ہمیں بھی ایسی برکات پانے کے لائق ہونا چاہیئے۔ بے شک، ہمیں اپنے لالچ سے ایسی برکات نہیں مانگنی چاہئیں، بلکہ اس لئے کہ ہماری دولت خدا کے جلال کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہو جیسے کہ اچھے اعمال، ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنا، مشن کے کام میں معاونت کرنا، اور عبادت گاہ کیلئے خاص ہدیہ جات دینا۔

خدا اپنے فرزندوں کو وہ سب کچھ دینا چاہتا ہے جو وہ اس سے ایمان کے ساتھ مانگتے ہیں (متی 7: 11)، لیکن جتنے لوگ دعا میں اس سے کہتے ہیں کہ "اے خدا مجھے برکت دے!" وہ سب لوگ اُس سے برکات نہیں پائیں گے۔ مثال کے طور پر، جیسا کہ -3یوحنا 1: 2 ہمیں یاددلاتی ہے کہ "اے پیارے! میں یہ دعا کرتا ہوں کہ جس طرح تُو روحانی ترقی کر رہا ہے اسی طرح تُو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرست رہے" اگر ہم تمام شعبہ جات میں خوشحال رہنا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ پہلے ہماری جانیں خوشحال ہوں۔ یہ کہنا کہ "جان خوشحال ہو" یہاں خدا کے زندہ کلام کی مدد سے خدا کی کھوئی ہوئی صورت پر بحالی کی طرف اشارہ ہے۔

استثنا 28: 2 بھی ہمیں بتاتی ہے کہ،" اور اگر تُو خداوند اپنے خدا کی بات سُنے تو یہ سب برکتیں تجھ پر نازل ہوں گیا ور تجھ کو ملیں گی"۔ حتیٰ کہ کوئی خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارے، تو بھی ضرور ہے کہ خدا سے برکت پانے کیلئے ایمان کے ساتھ بوئے۔ یہاں تک کہ بہت عظیم ایمان رکھنے والا شخص بھی کثرت کے ساتھ اُس وقت کاٹتا ہے جب وہ کثرت کے ساتھ بوئے۔ اگر اُس نے تھوڑ ابویا تو وہ تھوڑا ہی کاٹے گا (2-کرنتھیوں 9: 6)۔ خدا جیسی برکت دیتا ہے وہ اچھا پیمانہ، دبایا، ہلایا، اور لبریز ہوتا ہے۔ وہ آپ کے دامن تک بہہ کر آئے گا، دو گنا سے بھی زیادہ، اور جیسے جیسے آپ کی جان خوشحال ہوتی ہے، وہ آپ کو تیس، ساٹھ اور سو گنا واپس لوٹاتا ہے۔

"زیادہ بونا" کا اشارہ کسی کے بوئے ہوئے بیج کی مقدار کی طرف نہیں ہے۔ خدا ایسے مزاج، محبت اور ایمان میں دلچپسی رکھتا ہے جس کے ساتھ کوئی بیج بوتا ہے اور وہ ہر شخص کے دل کی خوشبو قبول کرتا ہے۔ جب یسوع نے ایک غریب بیوہ کو دیکھا جو کانسی کی دو دمڑیاں خزانے میں ڈال رہی تھی، تو اس نے اس عورت کی تعریف کی کیونکہ اپنی غربت کے باوجود اس غریب عورت نے جو کچھ اس کی زندگی میں تھا وہ سب کچھ ڈال دیا تھا۔ خدا ایسے دل کی اور وفاداری کی خوشبو سے خوش ہوتا ہے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، مجھے امید ہے کہ خدا کی طرف سے اپنے بیٹے کو بھیجے جانے کی پیش انتظامی کو اور محبت کر سمجھیں، کہ اُسے چرنی میں رکھا گیا اور غریبی کی زندگی گزارنے کیلئے چھوڑا گیا۔ میں خدا وند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ ایسا کر کے آپ یسوع مسیح کو قبول کریں، بطور انسان اپنے فرائض پورے کریں اور خدا کو جلال دیں جو آپ کی دعاؤں کا جواب دیتا اور اور کو نجات بخشتا ہے۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرُو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

خداوند میں ایک حلیم شخص

ایک مثل مشہور ہے کہ "جو ڈالی پھل لاتی ہے وہ جھک جاتی ہے"۔ یسوع نے یہ بھی کہا کہ جو کوئی خود کو چھوٹا بنائے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کیا جائے گا (متی 18: 4؛ 23: 11)۔ حلیم شخص کا دل روئی جیسا ہوتا ہے، اس لئے وہ سب کو گلے لگاتا اور کئی لوگ اس کے پاس آکر تسلی پاتے ہیں۔ آئیں اب تین طرح کی حلیمی دیکھیں جسے خدا تسلیم کرتا ہے۔

نکتہ 1

حلیم شخص اپنی باتوں میں اعتدال رکھتا ہے

جب آپ دوسروں کو سربلند کرتے اور خود کو چھوٹا بناتے ہیں تو آپ کو حلیم تصور کیا جائے گا۔ حلیم شخص اپنی باتوں میں معتدل ہوتا ہے۔ بہرحال، وہ محض اپنی باتوں سے ہی دوسروں کو بڑا اور خود کو چھوٹا نہیں بنا تا بلکہ وہ دوسروں کو اپنے آپ سے بہت بہتر سمجھتا ہے۔ لہٰذا وہ ایسی باتیں کرتا ہے جن سے دوسروں کی تعظیم ہو۔

وہ اپنے علم کے معیار کے ساتھ پرکھ کر دوسروں کی باتوں کو نہ رد کرتا ہے اور نہ ہی مخالفت کرتا ہے۔ جب کوئی بات کر رہا ہو تو وہ ٹوکتا نہیں بلکہ آخر تک سنتا ہے کہ دوسرا کیا کہہ رہا ہے۔ اگرچہ دوسرے فریق کی باتیں اسے درست نہ لگ رہی ہوں تو بھی وہ ان کو یکدم غلط نہیں سمجھتا۔

وہ غصہ محسوس نہیں کرتا بلکہ اسے شکر گزاری کے ساتھ قبول کرتا ہے خواہ کسی چھوٹے نے ہی نشاندہی کیوں نہ کی ہو۔ وہ اپنی غلطیاں دیکھنے اور خود کو تبدیل کرنے کی کوشش میں رہتا ہے۔ ایسادل ہی حلیم دل ہوتا ہے۔

فرض کریں کہ آپ کو اپنے کسی قصور کی وجہ سے ڈانٹا جاتا ہے۔ اگر آپ اس کیلئے شکر گزار نہیں ہوتے بلکہ اپنے اندر باطل احساسات رکھ لیتے ہیں اور صورت حال کی بابت شکوہ کرتے ہیں تو آپ کو جان لینا چاہئے کہ آپ کس قدر گھمنڈی ہیں۔

ہمیں حلیمی کے الفاظ کے ساتھ دوسروں کو تسلی دینے چاہئے اور صرف وہ باتیں کرنی چاہئیں جو موقع کی مناسبت سے اصلاح کیلئے اچھی ہوں۔ اس کے بعد ہی اب باتوں کو سننے والوں کیلئے فضل بن سکتی ہیں۔

نکتہ 2

حلیم شخص خود کو پوری طرح خاکسار کرتا اور سب باتوں میں خدمت کرتا ہے

کوئی حلیم شخص محض اس وجہ سے عزت و تعظیم کی توقع نہیں کرتا کہ وہ چرچ میں کسی اعلیٰ منصب پر ہے۔ حقیقی حلیم شخص یسوع کی خدمت کے نمونہ کی پیروی کرتا ہے اور ایماندار بھائیوں اور بہنوں کی خدمت کیلئے اس حد تک خود کو پیستا ہے کہ اُسے نسبتا بڑا ایمان مل جاتا ہے۔

ہمارا خداوند اپنی ذات میں خدا ہے لیکن اُس نے خود کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کر لی۔ اُس نے انسان کی حقیقی خدمت کی یعنی سب گنہگاروں کی۔ اُس نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر اور سب گنہگاروں کے فدیہ میں اپنی جان دے کر خدمت کا کامل نمونہ پیش کیا۔

تو کیا ہم یہ کہہ کر پیچھے سمٹ جاتے ہیں کہ ہم کوئی کام نہیں کر سکتے کیونکہ ہمارے اندر کئی باتوں کی کمی ہے؟ کیا یہ مسیح میں حلیمی کا رویہ ہے؟ جی نہیں، ہرگز نہیں ہے۔ حقیقی حلیم شخص خداوند کا اقرار کرتا ہے جیسا کہ فلپیوں 4: 13 میں لکھا ہے کہ "جو مجھے طاقت بخشتا ہے اس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں"۔ ایسا شخص نہایت سرگرم رہتا ہے اور خدا کے کاموں میں سبقت لے جاتا ہے لیکن ان کاموں کو اپنے طریقہ سے دوسروں پر مسلط نہیں کرتا۔ وہ خدمت کرتا اور دوسروں کے ساتھ بھی اپنے جُوش و جذبے کے ساتھ وفادار رہتا ہے۔ وہ وفاداری، خدمت اور محبت میں یکجا ہو کر خدا کا کام کرتا ہے لہٰذا وہ خدا کے کام پورے کر سکتا اور اُسے جلال دے سکتا ہے۔

جب ہم خود کو پوری طرح حلیم بناتے اور دوسروں کی خدمت کرتے ہیں تو ہم دوسروں کے قصوریا خطائیں تلاش نہیں کریں گے۔ ہم ان کو سمجھنے کے لائق ہوں گے۔ چونکہ ہم دوسروں کو خود سے بہتر سمجھیں گے اس لئے ہم اُن سے اچھی باتیں ہی سیکھیں گے۔ اگرچہ وہ خطا کریں، تو بھی ہم محبت کے ساتھ ان کی تادیب کریں گے تا کہ وہ جان سکیں کہ انہوں نے کیا کیا ہے۔

نکتہ 3

لیم شخص لاتبدیل انداز سے خدا کا شکر کرتا ہے

پولس رسول نے بہت بڑے بڑے اور قدرت بھرے کام کئے اور خدا کی بادشاہی کو وسعت دی، تو بھی وہ ہر وقت حلیمی میں رہتا تھا۔ وہ مسلسل خدا اور خداوند کیلئے اپنی شکر گزاری کا اظہار کرتا رہتا تھا۔

"لیکن جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں، اور اس کا فضل جو مجھ پر ہوا وہ بے فائدہ نہیں ہوا بلکہ میں نے ان سب سے زیادہ محنت کی اور یہ میری طرف سے نہیں ہوئی بلکہ خدا کے فضل سے جو مجھ پر تھا" (1-کرنتھیوں15: 10)۔

"میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جو اب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا" (گلتیوں 2: 20)۔

وہ ہر وقت خدا کے فضل کا اقرار کرتا تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ اس قدر حلیم تھا کہ اُس نے پوری طرح اپنی خودی کا انکار کیا اور صرف خداوند کو جلال دینا چاہتا تھا۔ اُس نے خداوند کے اُس فضل کو فراموش نہ کیا جس نے اسے معاف کیا تھا کہ وہ خداوند پر ایمان رکھنے والوں کو ستاتا تھا، اور اُس فضل کو بھی جس کے ساتھ اُسے غیر قوموں کیلئے رسول مقرر کیا گیا تھا۔ اُس نے فضل کو کبھی کھو نہ دیا اس لئے وہ آخری دم تک بھی پوری طرح وفادار رہا۔

حلیم شخص کبھی اُس فضل کیلئے شکرگزار کو بھولتا نہیں جو اس نے پائی ہو اور وہ تہِ دل سے شکر گزار ہو کر اقرار کرتا ہے۔ وہ پورے احساس کے ساتھ اپنی شکر گزاری کے اعمال ظاہر کرتا ہے۔ وہ اپنی پہلی سے محبت کبھی کھو نہیں دیتا اور پہلی محبت سے بھی بڑھ کر بھرپوری میں زندگی گزارتا ہے۔ وہ اپنے فرائض اچھی طرح انجام دیتا ہے اور حلیم دلی کے ساتھ سب کی خدمت کرتا ہے۔

آئیں خدا کے فضل کیلئے دعا میں شکر گزاری کریں اور ہر وقت اُس کی تمجید کرتے رہیں۔ آئیں مناسب وقت میں اس کیلئے اپنی شکر گزاری ظاہر کریں۔ تا کہ ہم ہمیشہ تک خدا کی محبت میں اور برکات میں زندگی گزاریں "آدمی کے دل میں تکبر ہلاکت کا پیشرو ہے۔ اور فروتنی عزت کی پیشوا" (امثال 18: 12)۔

"مجھے آنکھ کی پُتلی کے مرض سے شفا ملی جس نے مجھے تقریباً نابینا کر دیا تھا"

سسٹر سیونگھیون جیونگ (عمر 21 سال، ینگ ایڈلٹس مشن سینٹر)،
سینئر پاسٹر سیونگ سُک چوئی کی ماں سیونگ ایون کے ہمراہ
(دوسری بہن) سیونگ کیول (بڑی بہن) اور باپ ایلڈر تیک سُو جیونگ۔

میں اپنی پیدایش کے وقت ہی سے چرچ آیا کرتی تھی۔ لیکن مڈل سکول جانے کے بعد سے میں دنیا کے بارے میں تجسس رکھنے لگی۔ جون 2010 میں میر سہیلی نے مجھے میری سالگرہ میں تحفہ کے طور پر رنگین عدسے (لینس) دیئے اور میں ان کو استعمال کرنے لگی۔ بہرحال، نومبر میں، مجھے آنکھوں میں کچھ مسئلہ محسوس ہونا شروع ہوا۔ میری آنکھیں انگارہ کی مانند سرخ ہو گئیں اور ان میں سے مواد بہنے لگا۔ میں آنکھوں میں درد کے باعث سو بھی نہیں سکتی تھی۔

یہ علامات مجھے مسلسل تکلیف دیتی رہیں۔ جنوری 2011 میں میں نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی۔ شروع میں کچھ بہتری محسوس ہوئی لیکن کئی ماہ کے بعد مرض دوبارہ ظاہر ہو گیااور ساتھ ہی سردرد شروع ہوا۔ روشنی میری آنکھوں کو بہت چمکدار لگتی تھی، اس لئے مجھے گھر کی بتیاں بند رکھنی پڑتی تھیں۔ سب کچھ دھندلا دکھائی دیتا تھا۔ جب معاملہ سنگین ہو گیا تو میں اپنے سامنے کھڑے لوگوں کو پہچان بھی نہیں سکتی تھی۔

مزید یہ کہ، مجھے جِلد کی بیماری بھی ہو گئی۔ میرے بازؤں، گردن، چہرے اور ٹانگوں پر خود اور زخم جیسی ملی جُلی کیفیت تھی۔ میں روزانہ آنسو بہاتی اور سکول بھی نہیں جا سکتی تھی۔

میرے خاندان والوں نے وجہ ڈھونڈنے کی کوشش کی اور وہ وجہ تھی خدا کے حضور میرے باپ کی خطائیں۔ سینئر پاسٹر نے ہمیں بتایا کہ میری بیماری کا تعلق روحانی طور پر میرے باپ سے ہے کیونکہ وہ مجھ سے بہت محبت رکھتے تھے۔ انہوں نے پوری طرح توبہ کی اور میرے خاندان کے افراد نے سینئر پاسٹر کے ساتھ مل کر دعا کی۔ اور مجھے جلدی بیماری سے شفا مل گئی۔

لیکن مجھے آنکھوں کا عارضہ اب بھی لاحق تھا۔ 2012 کی گرمیوں میں، جب میں ہسپتال گئی تو ڈاکٹر نے مجھے حیران ہوتے ہوئے بتایا کہ جراثیم میری آنکھ کی بصارت کی شریانوں تک پہنچنے ہی والے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسا ہو جاتا تو میں نابینا ہو سکتی تھی اور بعد میں مجھے آنکھ کا عدسہ ہی تبدیل کروانا ضروری ہو جاتا کیونکہ دوائی کے ساتھ اس کا علاج نہیں ہے۔ اس وقت مجھ میں ایمان کی کمی تھی، اس لئے میں دوائی لیتی تھی۔ دو یا تین ماہ کے بعد وہ علامات بڑھ گئیں۔

2013 میں، میں بیوٹی فُل اروما ڈانس ٹیم آف پرفارمنگ آرٹ کی رُکن بن گئی۔ اسی سال موسمِ خزاں میں میری آنکھ کی علامات دوبارہ ظاہر ہو گئیں۔ میری روز مرہ زندگی ہی مشکل ہو گئی تھی۔ میری ماں نے مجھ سے کہا کہ مجھے یہ مسئلہ روحانی طور پر حل کرنا چاہیئے۔

میں نے پرفارمنگ آرٹس کمیٹی کی چیئر پرسن پاسٹر ہیجِن لی سے ملاقات کی۔ میں نے خدا سے شفا پانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ میرے خاندان والوں نے وہ پیسے خدا کو دیئے جو میری آنکھ کے عدسہ کی پیوند کاری پر لگنے والے تھے اور سارے خاندان کے افراد نے منتِ کے ساتھ دعا کی اور روزہ رکھا۔ ہم نے توبہ کے انصاف کا تقاضہ پورا کرنے کی کوشش کی۔ میری آنکھ کی بیماری نے مجھے خاندان پر انحصار کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔ میری بس چھوٹ جاتی تھی کیونکہ مجھے نمبر نظر نہیں آتے تھے، ایک بات تو گاڑی سے میری ٹکر ہوتے ہوتے بچی، اور میں اپنے آپ ناخن بھی تراش نہیں سکتی تھی۔ سب سے بُری بات یہ تھی کہ میں اچھی طرح رقص نہیں کر سکتی تھی حالانکہ مجھے رقص بہت پسند تھا۔ یہاں تک کہ کالج کے داخلہ ٹیسٹ میں میری آنکھیں اس قدر دُکھنے لگی تھیں کہ میں اپنی حقیقی لیاقت بھی ظاہر نہ کر سکی اور آخر کار مجھے اگلے سال کیلئے انتظار کرنا پڑا۔

اگرچہ میں نے مشکل وقت گزارا تھا، تو بھی میں نے عبادت اور تمجید کرنا ترک نہیں کیا تھا اور ناصرت کوائر اور بیوٹی فُل اروما ڈانس ٹیم کے رُکن کے طور پر اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی پوری کوشش کی۔ میں نے دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں دنیا سے خود کو دُور کرنے کیلئے بالاناغہ دعا کی۔

مئی 2016 میں، سینئر پاسٹر میرے خواب میں آئے اور انہوں نے پوچھا کہ اب میری آنکھیں کیسی ہیں۔ میں قائل ہو گئی کہ مجھے جواب ملے گا۔ مئی 26 کو، میں نے ایمان کے ساتھ سینئر پاسٹر کے ساتھ ہاتھ ملایا اور اُن کی آنکھوں میں دیکھا۔ اُس دن سے میری آنکھوں سے کوئی مواد نہیں بہتا۔ اب میں آنسو بھی نہیں بہاتا تھا اور میری بصارت بھی بہتر ہونا شروع ہو گئی۔

بعد ازاں، ہسپتال میں ٹیسٹ کے نتائج میں ظاہر ہوا کہ میری آنکھ کی پُتلی کے مرض کے نشانات ختم ہو گئے ہیں اور میری بصارت بہتر ہو کر 0.05/0.05سے 0.4/.04 ہو گئی ہے۔ ہالیلویاہ!

شفا پانے کے بعد میں نے بہت کم وقت میں کالج کے داخلہ کے لئے امتحان میں شرکت کی۔ لیکن مارچ 2017 میں، مجھے کالج کے کورینَ ٹریڈیشنل ڈانس ڈیپارٹمنٹ میں داخلہ مل گیا جہاں داخلہ کی میری شدید خواہش تھی۔ جب مجھے آنکھوں کے پُتلی کے مرض سے شفا کا تجربہ ہوا، تو میری خدا سے ملاقات ہوئی اور میں نے بہت برکیت پائی اور میری جان آسودہ ہوئی۔ میں خود کو چرواہے کی از سرِ نو تخلیقی قوت کے وسیلہ سے مزید بدلنا چاہتی ہوں۔ میں اپنے رقص کے وسیلہ خدا کو جلال دیتا ہوں۔ اور سینئر پاسٹر کی شکر گزار ہوں جنہوں نے میرے لئے دعا کی۔

پاک روح کی آگ کے بپتسمہ کے وسیلہ سے
مجھے اپنے کندھے کے جوڑ میں کیشیئم کی زیادتی کے مرض سے شفا ملی

سسٹر جینٹ ڈوبرے، عمر 56 سال، از فرانس

20 جنوری 2017 کو مجھے کام کےدوران بائیں بازو میں شدید درد محسوس ہوا۔ کام کے بعد، درد شدید ہو گیا اور مجھے ایک ہی ہاتھ کے ساتھ گاڑی چلا کر گھر پہنچنا پڑا۔ میں ساری رات اپنے بازو کو ہر گز ہلا نہ سکی۔

ڈاکٹر نے کہا کہ آپ کے کندھے میں کیلشئیم کی اضافی مقدار جمع ہو گئی ہے۔ انہوں نے مجھے مشورہ دیا کہ اس بات کا چند ہفتہ تک دھیان رکھیں اور ایک سونوگرام ٹیسٹ ہو گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر یہ علامات برقرار رہیں گی اور درد ختم نہیں ہو گا تو مجھے آپریشن کروانا پڑے گا۔ بہرحال، اپنی بیماری کا درست نام جاننے کے بعد، میں چاہتی تھی کہ زندہ خدا کے وسیلہ سے میری شفا ہو۔

اگلی شام، جی سی این کے ذریعہ میں نے دانی ایل کی خصوصی دعائیہ عبادت میں شرکت کی جو مانمن سینٹرل چرچ میں منعقد ہوتی ہے اور میں نے اپنی خطاؤں سے توبہ کی۔ میں نے جانا کہ میں دوسروں کو سمجھتی نہیں تھی اور اُن کی عدالت کرتی تھی۔

میں نے آنسوؤں کے ساتھ توبہ کی اور دلسوزی کے ساتھ دعا کی تا کہ پاک روح کی آگ کے وسیلہ سے یہ سب کچھ جل جائے۔

اگلی دعائیہ عبادت میں، میں نے پاک روح کا بپتسمہ پانے کیلئے بھی دعا کروائی۔ پھر، میرا بدن بہت گرم ہو گیا ور پسینہ بہنے لگا۔ میرا تمام درد جاتا رہا اور میرا بایاں بازوں کچھ کچھ حرکت کرنے لگا۔

اگلی عبادت میں مجھے پاک روح کی آگ بھی ملی۔ پھر میں اپنا بازو آزادی کے ساتھ ہلانے لگی۔ ہالیلویاہ!

ایکس رے سکین میں، اُن کے کندھے اور کہنی کو ملانے والے لمبے جوڑ کے پاس کیشلیم کی اضافی مقدار جمع تھی، لیکن پاک روح کی آگ کا بپتسمہ پانے کے بعد وہ درد سے آزاد ہو گئیں اور اپنا بازو آسانی سے ہلانے لگیں۔

GCN جی سی ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون: 82-2-824-7107
فیکس: 82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون: 82-2-818-7039
فیکس: 82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون: 82-2-818-7334
فیکس: 82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون: 82-70-8240-2075
فیکس: 82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com